اداریہ

ہیرے کا اصلی نام قدیمی گریک زبان کے لفظ 'ایڈ ماس' سے اخذ کیا گیا ہے۔ گریک زبان میں ایڈ ماس کا مطلب ہوتا ہے 'خاص' جس کو بدلا نہ جا سکے۔ زمانۂ قدیم میں سب سے پہلے ہیرے کی پہچان ہندوستان میں کی گئی تھی اور اس کی کان کنی بھی ہندوستان میں شروع کی گئی تھی اور اس جگہ جہاں پر سیلابی پتھروں کے ذخیروں کے ڈھیر جو سیکڑوں سال پہلے پینّر، کرشنا اور گوداوری ندیوں میں پائے گئے تھے۔ ہیرے کو ہندوستان میں کم از کم 3000 سال سے جانتے ہیں اور ایک اندازہ کے مطابق یہ بھی ممکن ہے کہ 6000 سال پہلے سے بھی زیادہ جانتے ہوں۔ ہیرا ایک (Crystalline Carbon) قلمی کاربن ہے جو کہ ایک سب سے سخت معدنیات کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عام طور پر اس کا کوئی رنگ نہیں ہوتا اور یہ کاربن سے بنتا ہے۔ کاربن جب زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت اور دباؤ کی وجہ سے (Crystallize) قلمی ہو جاتا ہے تو وہ ہیرے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہ ہیرے ہزاروں سال پہلے پگھلی ہوئی چٹانوں سے زمین کے نیچے تقریباً 160KM کی گہرائی میں وجود میں آئے تھے اور ان ہیروں کے بننے کے بعد آتش فشانی کیفیت (Volcanic Activity) کے سبب یہ زمین کی تہہ سے سطح زمین کے اوپر آ گئے۔ پھر جب یہ پگھلا ہوا مادہ سطح زمین پر ٹھنڈا ہوا تو یہ ہلکے نیلے کون کی شکل میں تبدیل ہو گیا، جسے ہم کیمبرلائٹ (Kimberlite) کہتے ہیں۔ اسی میں سے ہیرا نکلتا ہے اور اس فعل کو ہم Miniral Indicator بھی کہتے ہیں۔ یعنی ہیرا خالص کاربن کے (Crystals) قلمیں ہیں۔

خصوصیات: ہیرے میں حرارت ایک سرے سے دوسرے سرے تک نہیں پہنچ پاتی، اس لیے اس کو حرارت کا غیر موصل (Bad Conductor of Heat) مانا جاتا ہے اور جو قدرتی ہیرے ہوتے ہیں وہ X-Rays کے لیے آر پار ہوتا ہے یا شفاف ہوتا ہے۔ عام حالت میں ہیرے پر کوئی بھی فرق نہیں پڑتا۔ ہیرا کسی بھی (Liquid) رقیق مادّہ میں پگھل نہیں سکتا۔ ہیرے کا استعمال شیشہ (Glass) کو کاٹنے اور چٹان میں سوراخ کرنے میں بھی لایا جاتا ہے۔ ہیرے سے ہیرے کو کاٹا جا سکتا ہے۔ ہیرے کے باریک باریک ذرّوں (Particles) کے ذریعہ ہیروں کو پالش بھی کیا جاتا ہے اور قیمتی پتھروں کو بھی اسی سے پالش کیا جاتا ہے۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ مستقبل قریب میں ہیرے کا استعمال سرطان جیسی موذی بیماری کے علاج اور اس کی روک تھام میں بخوبی کیا جا سکتا ہے، اس لئے میڈیکل سائنس اس پر بہت تیزی سے ریسرچ کر رہی ہے اور ہمیں پوری امید ہے کہ یہ انسانی زندگی کی فلاح و بہبود کے لیے بہت کارآمد اور فائدہ مند ثابت ہوگا۔

— مدیر اعلیٰ سائنس کی دنیا